

26318 - اگر خاوند دوسرے 1740#؛ شادے 1740#؛ کرنا چاہے توک 1740#؛ ا دوسرے 1740#؛

ب 1740#؛ و 1740#؛ گنہگار ہوگی

سوال

میری اور میرے چچا زاد کی آپس میں محبت پیدا ہوگئی اور اس نے میرے ساتھ شادی کا پیغام بھیجا لیکن میری والدہ نے انکار کر دیا ، اس کے بعد اس نے کسی دوسری لڑکی سے شادی کر لی اور اس میں سے دو بچے بھی پیدا ہوئے ۔
اب شادی کے تین برس بعد وہ دوبارہ میرے ساتھ شرعی تعلقات بنانا چاہتا ہے ، اور اپنی بیوی کو کچھ مشکلات کی بنا پر طلاق دینا چاہتا ہے ان مشکلات میں میرا کوئی ہاتھ نہیں ، میں اسے محبت کرتی ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں اس کی بیوی پر ظلم نہ کریں اور اس وجہ سے گنہگار بن جاؤں یا پھر میرے اس کے ساتھ تعلقات کی بنا پر کوئی گناہ ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس سے آپ کی شادی میں کوئی ممانعت نہیں چاہے وہ اسے طلاق دے یا اپنے پاس ہی رکھے ، اور آپ کا اس سے شادی کرنا پہلی بیوی پر ظلم شمار نہیں ہوگا ، اس لیے کہ جو شخص بھی عدل وانصاف کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا شرعی طور پر بڑی اچھی چیز بات ہے ۔

اس کے اور اس کی پہلی کے مابین جو مشکلات ہیں اور اس کا اسے چھوڑنے میں بھی آپ کا کوئی تعلق نہیں ، اور نہ ہی آپ اس پر گنہگار ہوں گی لیکن یہ سب کچھ ایک شرط پر ہوگا :

وہ یہ کہ آپ اس سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتیں کہ پہلی بیوی کو طلاق دے ، یا پھر آپ اسے کسی بھی طریقہ سے طلاق دینے پر ابھاریں اور تیار کریں آپ کے لیے یہ جائز نہیں ہے ۔

اور جب وہ اسے طلاق نہیں دیتا اور آپ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس پر آپ دونوں کے مابین عدل وانصاف کرنا واجب ہوگا ، اور اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ وہ عدل وانصاف نہیں کر سکتا تو پھر اس کے لیے دوسری شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو ، دو دو ، تین تین ، چار چار سے ، لیکن اگر تمہیں

برابری اور عدل نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی ، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ النساء (3) ۔

واللہ اعلم .